بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

رجسٹرڈ ایل ۸۲۵

روزنامہ

الفضل

یومِ جمعہ کو قادیان سے شائع ہوتا ہے

قیمت سالانہ اٹھارہ روپے — ماہوار ڈیڑھ روپیہ

جلد ۳۵ | ۳۰ ماہ ہجرت ۱۳۲۶ھ ش | ۸ رجب ۱۳۶۶ھ | ۳۰ مئی ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۲۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۹ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشا حضور مجلس میں رونق افروز رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی عام طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ لیکن آنکھوں میں تکلیف ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

افسوس جناب سید ولایت شاہ صاحب دارالرحمت آج وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابی اور موصی تھے۔ جنازہ کل نماز جمعہ کے بعد مدرسہ احمدیہ میں ہوگا نظارت بیت المال کیطرف سے مکرم شیخ عبدالقادر صاحب ضلع لائلپور اور مکرم مولوی عبدالکریم صاحب اضلاع جالندھر و ہوشیارپور میں وقف جائداد کی تحریک کے لئے بھیجے گئے ہیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کا

ایک تازہ الہام

روس اور برطانیہ میں سمجھوتہ

فرمودہ ۲۷ مئی ۱۹۴۷ء بعد نماز مغرب

مرتبہ: فیض احمد صاحب گجراتی

فرمایا:۔ پرسوں یا اترسوں رات کے وقت جب میری آنکھ کھلی۔ تو بڑے زور کے ساتھ میرے قلب پر یہ مضمون نازل ہو رہا تھا۔ کہ برطانیہ اور روس کے درمیان ایک ماڈیفائڈ ٹیریٹی Modified Treaty ہو گئی ہے جس کی وجہ سے مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک میں بڑی بے چینی اور تشویش پھیل گئی۔

فرمایا:۔ ماڈیفائڈ کے معنے ہوتے ہیں سمویا ہوا۔ وسطی میں سمجھتا ہوں کہ یہ الفاظ اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ کہ غالباً بیرونی دباؤ اور بعض خطرات کی وجہ سے برطانیہ مخفی طور پر روس کے ساتھ کوئی ایسا سمجھوتہ کرلے گا۔ جس کی وجہ سے روسی دباؤ مشرق وسطیٰ پر بڑھ جائے گا۔ اس وقت میرے ذہن میں عراق۔ فلسطین اور شام کے ممالک آئے ہیں۔ یعنی ان ممالک کے اندر روس اور انگریزوں کے سمجھوتہ کرلینے کی وجہ سے گھبراہٹ اور تشویش پیدا ہوگی۔ کہ انگریز جو سختی کے ساتھ روس کی مخالفت کر رہے تھے۔ انہوں نے یہ سمجھوتہ اس سے کس بناء پر کیا ہے۔

جہاں تک مستقل اور آخری مرحلہ کا سوال ہے۔ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان اقوام میں جنگ تو ضرور ہوگی۔ لیکن بعض اوقات سیاسی اغراض کے ماتحت دشمن کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے یا اس کے حملہ سے بچنے کے لئے حکومتیں وقتی طور پر صلح کر لیتی ہیں۔ تاکہ کوئی خطرہ نہ رہے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انگریز روس کے خیال سے اپنا حفاظتی پہلو مضبوط کرنے کے لئے مجبوراً کوئی سمجھوتہ روس کے ساتھ کرلیں گے سیاسی دباؤ بعض اوقات بڑے بڑے نتائج پیدا کر دیا کرتے ہیں۔ اور حکومتیں اس دباؤ کی وجہ سے ایسا قدم اٹھانے کے لئے مجبور ہو جاتی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ اور امریکہ جو ہمیشہ روس کے مفاد کے رستہ میں حائل رہتے تھے۔ اب بعض سیاسی حالات یا اغراض کے ماتحت اس کی مخالفت کو چھوڑ دینگے۔ اور ادھر روس بھی جو بعض باتوں میں برطانیہ اور امریکہ سے چپقلش رکھتا تھا۔ اب ان کی مخالفت کو ترک کر دے گا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا، اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ترجمہ قصیدہ احمدیہ در نعت محمدیہ

(۲)

اخلاص و ایثار صحابہ

وَقَدِ اقْتَفَاكَ اُولُوا النُّهٰى وَبِصِدْقِهِمْ
منزل عشقت چو آمد اہل معنی را پسند

قَدْ اَثَرُوْكَ وَفَارَقُوْا اَحْبَابَهُمْ
دوستانت بر گزیدند از ہمہ خویش و تبار

قَدْ وَدَّعُوْا اَهْوَانَهُمْ وَنُفُوْسَهُمْ
ترک خود گفتند و ہم گفتند ترک حرص و آز

طَهُرَتْ عَلَيْهِمْ بَيِّنَاتُ رَسُوْلِهِمْ
نور برہان نبوت از دل اصحاب تو

فِيْ وَقْتِ تَرْوِيْقِ اللَّيَالِيْ نُوِّرُوْا
عین در تاریکی شب نور یزدانی رسید

قَدْ هَاضَهُمْ ظُلْمُ الْاَنَاسِ وَضَيْمُهُمْ
جسم شاں از جور ہا فرسودہ شد ہم سودہ شد

نُهِبَ الْمَلَامُ نُشُوْبُهُمْ وَعِقَارُهُمْ
مسکن و اموال شاں غارتگر اشرار شد

كَسَحُوْا بُيُوْتَ نُفُوْسِهِمْ وَتَبَادَرُوْا
خانہ دل پاک رفتند و ہمہ بشتافتند

قَامُوْا بِاِقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِعَزْمِهِمْ
عاشقان سرمدی در حملہ ہائے احمدی

خَدَمُ الرِّجَالِ بِصِدْقِهِمْ فِيْ حُبِّهِمْ
از شہیدان وفا خونے کہ گردیدہ سبیل

وَدَعُوْا تَذَكُّرَ مَعْهَدِ الْاَوْطَانِ
نام تو نام وطن را محو کرد از یاد شاں

وَتَبَاعَدُوْا مِنْ حَلْقَةِ الْاِخْوَانِ
آشنایان تو گشتند از جہاں بیگانگاں

وَتَبَرَّؤُا مِنْ كُلِّ نَكْثٍ فَانٍ
وز متاع رفتنی رفتند یکسر برکراں

فَتَمَزَّقَ الْاَهْوَاءُ كَالْاَوْثَانِ
لعبت حرص و ہوا را کردہ بیروں موکشاں

وَاللّٰهُ نَجَّاهُمْ مِنَ الطُّوْفَانِ
وز تلاطم ہائے دریا دراماں شد کاروان

فَتَبَتَّلُوْا بِعِنَايَةِ الْمَنَّانِ
منت ایزد را کہ نامد پائے لغزش در میاں

فَتَهَلَّلُوْا بِجَوَاهِرِ الْفُرْقَانِ
دولت جاوید قرآں کردہ جبریلاں شاں

لِتَمَتُّعِ الْاِيْقَانِ وَالْاِيْمَانِ
تا بہ ایماں و یقیں آباد سازند اس مکاں

كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوْفِ فِي الْمَيْدَانِ
پائے در میداں فشردہ بر میاں بستند جاں

تَحْتَ السُّيُوْفِ اُرِيْقَ كَالْقُرْبَانِ
دشت ہا شد لالہ زار از مہر تیغ و سناں

محمد احمد مظہر اڈیٹر

تجارت کے خواہشمند دوستوں کے لئے عمدہ موقع

سکھر بربج علاقہ میں کنری ایک نیا تجارتی شہر ہے۔ یہ شہر سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اسٹیشنوں کے درمیان واقع ہے۔ بلحاظ تجارت اس علاقہ میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کے ارد گرد مسلمان آبادی کی نمایاں اکثریت ہے علاقہ کے لوگ مسلم دکانوں کی کمی کو محسوس کرتے ہیں۔ احمدی جماعت کے تجارت پیشہ دوستوں کو چاہیئے کہ اس جگہ کاروبار شروع کریں۔ ہر قسم کی دوکان اور کاروبار کی گنجائش ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ضروری اعلان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا ہے۔ کہ تعبیر الرویاء اور تقدیر الٰہی کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے۔ لہذا اگر کسی دوست کے پاس یہ کتب ہوں۔ تو فوراً مجھے بھیج دیں۔ اور قیمت لینا چاہیں۔ تو لے لیں۔ (ناظم بکڈپو تحریک جدید)

پتہ مطلوب ہے

شیخ عبدالرحیم صاحب بی۔ایس۔سی ضلع گجرات ولد شیخ غلام نبی صاحب جو ڈیرہ بابا نانک ضلع گورداسپور کے رہنے والے ہیں کا موجودہ پتہ دفتر ہذا کو مطلوب ہے۔ اگر کسی دوست کو معلوم ہو۔ تو دفتر ہذا کو مطلع فرما کر مشکور فرمادیں۔ اور اگر شیخ صاحب خود یہ اعلان پڑھیں۔ تو فوراً اپنے پتہ سے دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ (نظارت بیت المال)

مجلس عرفان میں عربی اور انگریزی زبان میں تقاریر

(مرتبہ:۔ مولوی ابوالعطاء صاحب جالندھری)

شائع شدہ اعلان کے مطابق گزشتہ دنوں جناب السید منیر افندی الحصنی نے مناقب العرب فی الجاہلیۃ اور جناب مسٹر بشیر احمد صاحب آرچرڈ نے The Mission of Jesus کے عنوانوں پر تقاریر کیں۔ آخر میں منیر افندی الحصنی نے اپنے لیکچر میں موثر طریق پر قدیم عربوں کے عمدہ افعال و عادات کا تذکرہ فرمایا۔ ان کی مہمان نوازی۔ حفظ عہد۔ محافظت آداب اور ان کے پناہ گزینوں کو پناہ دینے وغیرہ امور کا ذکر کیا۔ اور آپ نے اس خیال کی تردید بھی کی۔ کہ اسلام سے قبل عربوں میں کوئی خوبی نہ تھی۔ فاضل لیکچرار نے عرب کو مرکز اسلام بننے کے لئے انتخاب کئے جانے میں حکمت ایزدی کا بھی ذکر فرمایا۔ اس تقریر پر چند دوستوں نے مختلف سوالات کئے۔ جن کے جناب منیر الحصنی صاحب نے تسلی بخش جواب دیئے اور اپنے مضمون کی اہمیت واضح فرمائی۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریر کے مضمون کی وضاحت فرمائی اور بتلایا کہ درحقیقت بدر میں مبالغہ کر دیا گیا ہے۔ ورنہ حضرت مسیح علیہ السلام دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کی بشارت دینے کے لئے آئے تھے۔ اور وہ اس سلسلہ کے آخری نبی تھے۔ اور انہوں نے اس فرض کو باحسن وجوہ ادا کر دیا۔ موجودہ انجیلوں میں بھی ایسے بہت سے حوالے پائے جاتے ہیں۔ جن میں حضرت مسیح ؑ نے آنے والے عظیم الشان پیغمبر کی خوشخبری دے کر یہود کو اس پر ایمان لانے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسکی متعدد مثالیں بھی بیان فرمائیں۔

ولادت

(۱) منشی احمد حسین صاحب ہیڈ کاتب الفضل کے ہاں لڑکی کی تولد ہوئی اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔

(۲) مولوی شوکت حسین صاحب مولوی فاضل کنری سندھ کے ہاں لڑکا تولد ہوا حضرت رسول تھے۔ لیکن خدا یا خدا کا بیٹا نہ تھے۔ نیز ان کا مشن عالمگیر نہ تھا۔ محض بنی اسرائیل تک محدود تھا۔ اس تقریر پر ایک سوال ہوا۔ کہ انجیلی لفظ "بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں" سے کیا مراد ہے۔ کیا صرف نامعلوم فرقے ہی حضرت مسیح کے مخاطب تھے۔ یا بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کی طرف ان کا پیغام تھا۔ فاضل لیکچرار نے جواب دیا۔ کہ روحانی طور پر تو سب بنی اسرائیل گم شدہ بھیڑیں تھے۔ اس لئے ساری قوم ہی حضرت مسیح ناصری کی مخاطب تھی۔ اور مادی طور پر دس فرقے گم شدہ بھیڑیں تھے۔ حضرت مسیح نے پہلے فلسطین میں موجود یہودیوں کو پیغام حق دیا۔ اور پھر ان قوموں کی تلاش میں نکل پڑے۔ جو روحانی اور مادی دونوں معنوں کی رو سے گم شدہ تھیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تقریر کے مضمون کی وضاحت فرمائی اور بتلایا کہ درحقیقت بدر میں مبالغہ کر دیا گیا ہے۔ ورنہ حضرت مسیح علیہ السلام دراصل آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ظہور کی بشارت دینے کے لئے آئے تھے۔ اور وہ اس سلسلہ کے آخری نبی تھے۔ اور انہوں نے اس فرض کو باحسن وجوہ ادا کر دیا۔ موجودہ انجیلوں میں بھی ایسے بہت سے حوالے پائے جاتے ہیں۔ جن میں حضرت مسیح ؑ نے آنے والے عظیم الشان پیغمبر کی خوشخبری دے کر یہود کو اس پر ایمان لانے کی تلقین فرمائی ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اسکی متعدد مثالیں بھی بیان فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

579

اچھا لاؤ ۱۶ مئی والی سکیم ہی سہی

کانگرس نے اپنی سینہ زوری سے کیبنٹ مشن کے ۱۶ مئی ۱۹۴۶ء والے اعلان کی یہاں تک دھجیاں اڑا دی ہیں کہ اب اکھنڈ ہندوستان کے حامیوں کو واحد مرکزی حکومت سے خواہ وہ کتنی ہی کمزور کیوں نہ ہو بالکل مایوسی ہو چکی ہے۔ اور جبکہ نئے حالات نے جن کے پیدا کرنے میں صرف کانگرس کا ہی ہاتھ ہے۔ ۱۶ مئی والے اعلان کو محض ایک خواب پریشان بنا دیا ہے۔ اور ہندوستان کی تقسیم ایک حقیقت بن گئی ہے۔ ہم نہیں سمجھتے۔ کہ گاندھی جی کے ان خیالات کی جو آپ نے نیو دہلی میں ۲۶ مئی کو پرارتھنا کے بعد کی تقریر میں ظاہر کئے ہیں۔ کوئی وقعت ہو سکتی ہے آپ نے فرمایا کہ

"میں اس بات پر زور دیتا ہوں کہ برطانوی طاقت کو چاہیئے۔ کہ وہ ہندوستان کو ۲۶ مئی والے اعلان کے مطابق جیسی بھی یہاں حالت ہو۔ چھوڑ کر نکل جائے۔"

یہ ایسی ہی بات ہے جیسا کہ حکایت ہے۔ کہ کسی فریب آدمی نے خواب میں دیکھا۔ کہ اس کے پاس گائے ہے اور وہ کسی سے اس کا سودا کر رہا ہے۔ خریدار بیس روپیہ دیتا ہے۔ مگر وہ پچیس طلب کرتا ہے۔ مگر سودا ختم ہونے سے پہلے ہی اسکی آنکھ کھل گئی۔ نہ گائے نہ گاہک اور نہ روپیہ۔ اس پر وہ اپنی آنکھیں بند کر کے کہنے لگا۔ "اچھا لاؤ جہاں بیس روپیہ ہی دیدو۔" سمجھانے والوں نے کانگرس کو بہت سمجھایا۔ اور سیدھی طرح اعلان کے مطابق چلو۔ مگر رہنمایانِ کانگرس صوبوں کی حکومت کے نشہ میں کچھ ایسے چور ہوئے۔ کہ کسی کی ایک نہ سنی۔ اور بگٹٹ بھاگتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ اب تقسیم کی عمیق کھائی میں تمام ملک کو ساتھ لیکر گر پڑے ہیں۔

افسوس تو یہ ہے۔ کہ گاندھی جی نے اپنے اس بیان میں تمام بار برطانیہ کے کندھے پر ڈالنا چاہا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ "خواہ بعد میں ہندوستان میں خانہ جنگی کے بھوت ہی ناچنے لگیں۔ اور خواہ یہاں افراتفری گردی کا ہی دور دورہ ہو جائے۔" مگر انگریزی طاقت کو چاہیئے کہ ہماری پیٹھ سے اتر جائے۔" بیشک آج ایک بھی ہندوستانی ایسا نہیں جو ملک کے کندھے سے اجنبی جوا کے اتارنے کا خواہشمند نہ ہو۔ مگر سوچنے کی بات تو یہ ہے۔ کہ جب برطانیہ نے انتقال اختیارات کی پیشکش امن کے ساتھ ہم کو کی تھی۔ تو کیا اسکو امن کے ساتھ قبول کرنے کے لئے ہمارے بھی کچھ فرائض ہیں یا نہیں؟

کچھ دنوں سے ہندوؤں کے مختلف محاذوں سے یہی ایک آواز کان میں آرہی ہے۔ کہ ایسے انقلابات میں بدامنی اور فتنہ و فساد ہوتے ہی ہیں۔ جے پرکاش نرائن سردار پٹیل۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد پرشوتم داس ٹنڈن وغیرہم سب یہی الاپ رہے ہیں۔ اور خود گاندھی جی کے اشارے بھی اسی آواز کی تائید کر رہے ہیں۔ آخر ان بیانوں کا یہ کون موقعہ ہے۔ کتنی حیرت ہے کہ دینے والا تو کہتا ہے ان دام سے لے لو مگر لینے والے بدامنی کی اصطلاحات کے سوا اور کچھ سوچ ہی نہیں سکتے۔ کیا ان بیانوں کے انداز سے دو اور دو چار کی طرح یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ ہندوستان کے موجودہ افسوسناک فسادات کے پیچھے یہی جارحانہ بلکہ مفسدانہ ذہنیت کام کر رہی ہے جسکی بنیاد اس کانگرسی فاشزم پر ہے۔

چلو یہ صحیح ہے کہ برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ یہاں بدامنی ہو اور وہ نیچے بنا رہے وہ ایک اجنبی ہے۔ ہندوستان کو ہم جیسا چاہے اور اسکو غلام رکھنے میں

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا جماعت سے خطاب

آپ کی جماعت کی طرف سے وقف جائداد اور وقف آمد کی رپورٹ کیوں نہیں آئی؟

رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

برادران - السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دن گزر رہے ہیں وقت گزر رہا ہے۔ لیکن وقف جائداد اور وقف آمد کی رپورٹ اب تک آپ کی جماعت کی طرف سے نہیں آئی۔ یا آپ جماعت سے الگ رہتے ہیں۔ تو آپ نے اپنا وعدہ نہیں نبھایا۔ وہ قربانی جو پہلے انبیاء کی جماعتوں نے کی۔ اس کا بہت چھوٹا حصہ اس وقت آپ سے طلب کیا جا رہا ہے۔ کیا آپ اس میں کمزوری دکھائینگے۔

اس وقت کئی گاؤں اور شہر یہ قربانی پیش کر چکے ہیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کو کیا جواب دینگے کہ وہ قربانی جو آپ ہی کے زمانہ میں آپ ہی کے ملک میں آپ ہی کے سے حالات میں آپ کے بھائیوں نے پیش کی۔ آپ وہ پیش نہ کر سکے۔

یاد رکھیں کہ صرف کسی نامکمل فہرست کا بھجوا دینا کافی نہیں۔ ضروری ہے کہ سو فیصدی لسٹ مکمل آئے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر فرد جماعت حصہ لینے والا ہو۔ مگر ہر شخص کا نام فہرست میں ہو۔ جو حصہ لینے والے ہوں۔ ان کے ناموں کے آگے لکھا ہو۔ کہ جائداد کا بیلہ یا ایک ماہ کی آمد ادا کرینگے یا جائداد کا بیلہ یا نصف ماہ کی آمد ادا کرینگے۔ اور جو انکاری ہو اس کے آگے لکھا ہو۔ کہ یہ حصہ نہیں لینا چاہتے۔ اور جس نے معذرت کی ہو اس کے آگے لکھا ہو۔ کہ یہ صاحب معذوری ظاہر کرتے ہیں۔ نیز بیت المال سے کلی یا جزوی معافی کی درخواست کی گئی ہے۔

اسی طرح متفرق افراد کو یا حصہ لینا چاہیئے یا معذرت کرنی چاہیئے۔ کسی نہ کسی رنگ میں ہر فرد کو اقرار ضرور کرنا ہوگا۔ خواہ اقرار اثبات میں ہو یا نفی میں

اللہ تعالیٰ جماعت کا حامی و حافظ ہو۔ اور ایمان کے اعلیٰ مقام تک پہنچنے کی توفیق بخشے۔ اور ہر امتحان میں کامیاب کرے۔ والسلام

خاکسار - مرزا محمود احمد

کہ اپنی دور از کار تشریحات کو جانے دو۔ اور فرما رہے ہیں "اچھا لاؤ ۱۶ مئی والی سکیم ہی سہی"

جلد ۳۰ نمبر ۱۲ ۔ ۱۲ ۔ ۱۲ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"فوری علاج" اور اُس کے فوائد

ہر مرض میں فوری علاج کے طور پر استعمال کرنے کی بیسیوں ادویہ از قسم امرت دھارا وغیرہ ملیں گی۔ لیکن ہم نے اس مقصد کے پیش نظر کئی ماہ کی مسلسل جدوجہد اور کامل غور و خوض کے بعد جو دوائی "فوری علاج" کے نام سے تیار کی ہے۔ وہ اپنی نظیر آپ ہے۔ جن لوگوں نے اسے استعمال کیا۔ انہیں اس کی تعریف میں رطب اللسان پایا۔ طبیہ عجائب گھر کو اس بیش بہا ایجاد پر بجا طور پر فخر ہے۔ ہم اسے پبلک کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ اسے استعمال کر کے ہماری مساعی کی داد دیں گے۔

ظاہر ہے۔ کہ ہر چیز کے جوہر اسکے استعمال سے ہی کھلتے ہیں۔ لیکن عوام کی آگاہی کے لئے "فوری علاج" کے فوائد ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ قلت جگہ کے باعث کوئی شہادت پیش نہیں کی جاتی۔

امراض معدہ میں خواہ کوئی تکلیف ہو۔ دو یا تین قطرے "فوری علاج" ایک چھٹانک عرق سونف یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں ہیضہ میں دو۔ دو تین تین گھنٹے کے بعد دو دو قطرے پانی میں پلاتے رہیں پیٹ میں درد ہو۔ قے ہو متلی ہو قراقر ہوں دو قطرے پانی کیساتھ پی لیں۔ اگر "تصفوف صحت" جو ہمارے ہاں دستیاب ہو سکتا ہے۔ کے ساتھ استعمال کریں تو نور علیٰ نور ہوگا پیچش کی صورت میں دو دو قطرے لبغول میں دو دو قطرے ڈال کر عرق سونف کے ساتھ دن میں دو تین بار استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفا حاصل ہوگی۔ بدہضمی کی صورت میں ایک تنکے کے ساتھ "فوری علاج" پان پر لگا کر کھائیں۔ اور تمباکو نہ ڈالیں۔ زکام اور نزلہ کی صورت میں پاؤ بھر سبوس گندم کے کاڑھ کے ساتھ تھوڑی سی چینی ملا کر اور دو قطرے ڈال کر رات کو نوش فرمائیں اور کچھ نہ کھایا جائے۔ اگر ناک بند ہو۔ تو تھوڑی سی پشاوری نسوار میں ایک قطرہ ملا کر سونگھیں۔ کمر درد کی صورت میں ایک چھٹانک میٹھے تیل میں دس قطرے ڈال کر رات کو مالش کریں اور اوپر روئی لپیٹ کر سو رہیں معمولی سر درد میں پیشانی پر مالش کریں اگر زیادہ سر درد ہو۔ تو پہلے قبض رفع کریں پھر اس کے دو قطرے ملا کر پئیں۔ درد شقیقہ ہو۔ تو گل روغن تین ماشہ ایک تنکے ساتھ لگا کر مل کریں اور نتھنوں میں ڈالیں ضیق النفس (دمہ) میں بھی اسی طرح کریں۔ درد دندان کی صورت میں اس کے تین قطرے لگا کر مونہہ ڈھیلا چھوڑ دیں مسوڑوں کی تمام بیماریوں میں تارامیرا کا تیل ایک تولہ۔ نمک دو ماشہ اور "فوری علاج" تین قطرے حل کر کے شیشی میں رکھیں۔ اور رات کو مسوڑھوں پر مل کر اور تھوک کر سو رہیں۔ شدید درد داڑھ میں مازو ۳ ماشہ۔ لونگ ایک ماشہ۔ سرسوں تین ماشہ کوٹ کر باریک کر کے تین بوند "فوری علاج" کی ڈال لیں۔ اور داڑھ پر جٹکی سے ملیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہوگا پھٹکڑی تین ماشہ کو باریک پیس کر اس کی تین بوند ملا لیں۔ اور روزانہ دانتوں پر ملیں۔ دانت صاف اور مضبوط رہیں گے۔

قے خونی کی صورت میں عرق سونف ۵ تولہ۔ اور شربت انجبار تین تولہ میں تین بوند "فوری علاج" ڈال کر اور تھوڑا سا پانی ڈال کر پلائیں۔

خطرناک سے خطرناک زخم کی صورت میں پانی میں اس کی چند بوندیں ڈال کر اس میں پٹی بھگو کر باندھیں اور اسے تر کرتے رہیں۔ زنبور بھڑ۔ بچھو اور اس طرح کے زہریلے جانوروں کے کاٹنے پر ڈنگ کی جگہ پر ایک دو قطرے اچھی طرح مل دیں۔ درد اور ٹیس اسی وقت دور ہو جائے گی۔ نیز۔ چھالا۔ پھنسی چنبل کھجلی۔ داد کے لئے بھی از حد مفید ہے۔ آگ تیزاب یا گرم پانی سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو "فوری علاج" بار بار لگائیں۔ اگر زیادہ جل جائے۔ تو ارنڈ کا تیل یا میٹھا تیل ایک چھٹانک اور "فوری علاج" کے بیس قطرے ڈال کر حل کریں اور روئی کے پھائے یا کپڑے کے ٹکڑے سے بھگو بھگو کر لگائیں۔ قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے نوٹ:۔ اپنی طبی ضروریات کیلئے ہمیشہ طبیہ عجائب گھر قادیان کو یاد رکھیں۔

فہرست ادویہ مفت طلب کریں

پروپرائٹر:۔ طبیہ عجائب گھر قادیان پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

منارۃ المسیح ہال کیلئے پانچ سال میں پچیس ۲۵ لاکھ روپیہ جمع کیا جائے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ فرمودہ ۲۰ اپریل ۱۹۴۵ء میں منارۃ المسیح ہال کے چندہ کی تحریک کو دو لاکھ کی بجائے پچیس لاکھ تک بڑھاتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ

"جو تحریک مجلس شوریٰ کے موقع پر کی گئی تھی وہ تحریک ایک وقتی اندازہ کے مطابق کی گئی تھی۔ اور اس میں کام کا ایک بڑا حصہ نظر انداز ہو گیا تھا۔ لیکن بعد میں غور کرنے سے معلوم ہوا کہ خالی شیڈ سے اس قسم کی جلسہ گاہ کا کام نہیں لیا جا سکتا۔ جس میں ایک لاکھ آدمی بیٹھ سکیں"

اس کے بعد حضور نے اس ہال کے ساتھ لوازمات دکتب وعمارت لائبریری اور اس کے لٹریچر کو پڑھنے والے علماء مصنفین کی رہائش اور گذارہ کے اخراجات مطبع اور اشاعت کتب وغیرہ کی تفصیل بیان کر کے ارشاد فرمایا کہ

"یہ وہ صحیح طریق ہے جس کے ذریعہ سے ہم علمی دنیا میں ہیجان پیدا کر سکتے ہیں۔ اور اس سارے کام کے لئے پچیس ۲۵ لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ اس لئے بیرونی دوستوں کے لئے بھی ایک موقعہ ہے کہ وہ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور ثواب حاصل کریں"

لیکن اس وقت تک جو وعدے منارۃ المسیح ہال کے سلسلہ میں موصول ہوئے ہیں۔ ان کی کل مقدار ۲،۵۱،۹۶۲ ہے اور وصولی صرف ۱،۰۴،۹۳۰ روپے ہے۔

احباب جماعت سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ پچیس لاکھ کی سکیم کو پانچ سال کے عرصہ میں پورا کرنے کی ذمہ واری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مد میں زیادہ سے زیادہ رقم پیش کر کے حضور کی اس تحریک کو پورا کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

نوٹ:۔ اس پانچ سال کے عرصہ میں سے دو سال گذر چکے ہیں۔ نظارت بیت المال

علماء عالم کو تبلیغ

احمدیت کی بہترین تبلیغ قرآن شریف ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہو۔ اور اس پر تفسیری نوٹس آپ کی اور آپ کے خلفاء کی کتب سے ماخوذ ہوں۔ اور جس سے اثر کو بڑھانے والی حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا اور توجہ خاص موجود ہو۔ پس اس بہترین۔ اعلیٰ ترین۔ مؤثر ترین تبلیغ میں حصہ لینے والوں کے لئے کچھ گنجائش باقی ہے۔ قریباً ڈیڑھ سو دوستوں کی طرف سے جن میں بعض جماعتیں بھی ہیں۔ اس تبلیغ میں حصہ لینے کے وعدے آ چکے ہیں۔

اس تبلیغ کا طریق یہ ہے

انگریزی ترجمۃ القرآن کا پہلا حصہ جو دس پاروں پر مشتمل ہے۔ تفسیری نوٹس اور مبسوط مقدمہ کے ساتھ تیار ہونے کے بالکل قریب ہے۔ اس ترجمہ کی ہزارہا کاپیاں دنیا کی بہترین لائبریریوں میں رکھی جائیں گی۔

ابھی گنجائش ہے کہ اس نادر الوقوع تبلیغی جہاد میں حصہ دار بن کر ابد الآباد تک قائم رہنے والا ثواب اپنے نام لکھا لیں۔ جو دوست علماء عالم کو تبلیغ کے لئے ایک یا کئی جزو قرآن شریف لائبریریوں میں رکھنے کے لئے حصہ لینا چاہتے ہوں وہ جلد اپنے وعدے سے دفتر وکیل التبشیر لبشیا و افریقہ کو اطلاع دیں۔ ہر کاپی کے لئے پچیس روپے قیمت ادا کرنی ہوگی۔

جماعتیں اپنی طرف سے خاص خاص تعداد کے لئے وعدے بھیج سکتی ہیں کئی کئی افراد اس میں حصہ لینے کے لئے یکجائی وعدہ کر سکتے ہیں۔ صرف چند سو کی گنجائش باقی ہے۔ جس کے بعد یہ بند ہو جائے گی۔

وکیل التبشیر قادیان

ضروری خبریں

فرقہ وارانہ فسادات کی رفتار

امرتسر ۲۸ مئی۔ آج امرتسر میں متعدد وارداتیں ہوئیں جن سے چار اشخاص ہلاک اور ۱۰ مجروح ہوئے۔ ایک مقام پر دو گروہوں میں تھلم کھلا لڑائی ہوئی۔ اور اس میں پتھروں اور نیزوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا۔

لاہور ۲۸ مئی کل رات لاہور میں امن رہا۔ لیکن صبح ہوتے ہی ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا۔ بھاٹی دروازہ کے اندر ایک مقام پر آتشزدگی کی واردات ہوئی جس سے چار مکانات بالکل جل گئے۔ تین اور مقامات پر بھی آگ لگائی گئی۔ آج مسٹر دواد کا نائحہ (بمبئی) کی دعوت پر امن کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں میاں افتخار الدین۔ مسٹر ممتاز دولتانہ میاں امیر الدین۔ لالہ بھیم سین سچر۔ سردار سورن سنگھ۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ۔ اور مسٹر ایس۔ پی سنگھا شریک ہوئے۔ تمام امن کے مختلف ذرائع پر غور کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے دھول بجھتی اور نقارہ بجانے کی ممانعت کر دی ہے۔

نئی دہلی ۲۸ مئی۔ جنرل ہیڈ کوارٹر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پنجاب میں بدامنی بدستور جاری ہے۔ لہذا احتیاطی طور پر ہندوستانی ڈویژن کا ایک حصہ جنوبی ہند سے شمالی کمان کو بھیجا جا رہا ہے

کلکتہ ۲۸ جون۔ وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی۔ خواجہ ناظم الدین۔ مولانا محمد اکرم خاں صدر بنگال مسلم لیگ۔ اور مسٹر کرن شنکر رائے لیڈر کانگرس اسمبلی پارٹی نے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ عوام کے دل میں یہ خدشہ ہے کہ دفعہ ۱۴۴ یا اس کے لگ بھگ صوبہ میں پھر بدامنی اور فساد شروع ہو جائے گی۔ لیکن اگر تمام جماعتیں امن قائم کرنے کا تہیہ کر لیں تو فساد ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ ہم ہر فرقہ اور گروہ سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ امن کو قائم رکھنے کی انتہائی کوشش کریں۔

کیا ہندوستان میں قحط کا خدشہ ہے

واشنگٹن ۲۸ مئی۔ بین الاقوامی ایمرجنسی فوڈ کونسل کے اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستانی نمائندہ نے کہا۔ اگر ہندوستان کے لئے خوراک کا جلد کوئی انتظام نہ کیا گیا۔ تو ملک میں راشن سسٹم ناکارہ ہو کر رہ جائے گا۔ ہندوستان کی تاریخ میں آئندہ چار ماہ سخت نازک ہیں۔ اگر ستمبر سے قبل ہندوستان کے لئے اناج کا انتظام نہ کیا گیا تو خوفناک قحط نمودار ہو جائے گا۔ اور اس کا اثر مشرق وسطیٰ کے سارے ممالک پر پڑے گا۔ آپ نے کونسل سے شکایت کی کہ سیاسی اختلافات کو بنیاد بنا کر غذا کی تقسیم کا کام کیا جا رہا ہے۔

السنہ شرقیہ کے امتحانات کا التوا

لاہور ۲۸ مئی پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ السنہ مشرقیہ کے جو امتحانات جون کی مختلف تاریخوں میں ہونے والے تھے۔ وہ صوبہ کی موجودہ غیر محفوظ حالت کی وجہ سے ستمبر کے پہلے ہفتہ تک ملتوی کر دیئے گئے ہیں صحیح ڈیٹ شیٹ کی اطلاع امیدواروں کو بصیغہ رجسٹری بھیج دی جائے گی۔

بہار کے ایک ضلع میں خطرناک طاعون

پٹنہ ۲۸ مئی بہار میں خطرناک طور پر طاعون کی وبا پھیل گئی ہے خصوصاً ضلع سارن میں۔ اس وبا سے لوگ مکھیوں کی طرح مر رہے ہیں سرکاری اطلاع کے مطابق گذشتہ چھ سات مہینوں میں اس ضلع میں اموات کی تعداد فی ماہ بارہ سو رہی ہے۔ نومبر ۱۹۴۶ء سے مارچ ۱۹۴۷ء تک ۷۵۲۸ اشخاص سرکاری اطلاع کے مطابق ہلاک ہو چکے ہیں۔ غیر سرکاری اندازے کے مطابق بیس ہزار اموات ہو چکی ہیں۔

جامعہ احمدیہ کے درجہ اولیٰ میں داخلہ

مدرسہ احمدیہ کی آخری جماعت کے امتحان کا نتیجہ شائع ہو گیا ہے۔ طلبہ درجہ اول میں داخلہ کے لئے سات جون ۱۹۴۷ء تک مقررہ فارموں پر درخواستیں دفتر جامعہ احمدیہ میں پیش کر سکتے ہیں۔ ۸ جون سے باقاعدہ پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ والسلام

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان